# 215

آیات نمبر 43 تا 49 میں بادشاہ کے ایک خواب کا ذکر اور اس کی تعبیر کے لئے حضرت یوسف علیہ السلام کا قید خانہ سے طلب کیا جانا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا خواب کی صحیح تعبیر بتانا،

وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ
سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍؕ اور ایک دن بادشاہ نے دربار کے لوگوں
سے کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں
کھا رہی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں اور سات خشک ہیں یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ
رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ اے دربار والو! اگر تم خوابوں کی تعبیر کا
علم جانتے ہو تو میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ﴿۴۳﴾ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۚ وَ مَا
نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ درباریوں نے کہا کہ یہ تو محض پریشان
خیالات ہیں اور ہم اس قسم کے خوابوں کی تعبیر سے واقف نہیں ﴿۴۴﴾ وَ قَالَ الَّذِیْ
نَجَا مِنْهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ اور ان
دونوں قیدیوں میں سے رہائی پانے والے کو ایک مدت کے بعد یوسف اور ان کی کہی
ہوئی بات یاد آ گئی، سو وہ فوراً بولا کہ اگر تم مجھے قید خانہ تک جانے کی اجازت دو تو میں
تمہیں اس خواب کی تعبیر بتا دوں گا ﴿۴۵﴾ یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ
بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ
یٰبِسٰتٍۙ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ پھر قید خانے میں جا کر اس
نے کہا کہ اے یوسف! تم انتہائی سچے شخص ہو ہمیں اس خواب کی تعبیر بتاؤ کہ سات

موٹی گایوں کو سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات خشک،
تا کہ میں واپس جا کر دربار میں بتاؤں اور انہیں بھی تمہارے بارے میں علم ہو جائے
﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ یوسف علیہ السلام نے کہا کہ تم لوگ
اگلے سات سال بدستور کھیتی باڑی کرتے رہو گے فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ
سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ پس میری نصیحت ہے کہ جب فصل کاٹنے کا
وقت آیا کرے تو جو کچھ کاٹو اسے اس کی بالیوں ہی میں لگا رہنے دو سوائے تھوڑی سی
مقدار کے جو تمہاری خوراک کے لئے ضروری ہو ﴿٤٧﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ پھر اس کے
بعد خشک سالی کے سات سخت سال آئیں گے کہ جو غلہ تم نے پہلے سے اس عرصے
کے لئے جمع کیا ہو گا وہ سب کھا جائیں گے، بس وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم محفوظ کر
لو گے ﴿٤٨﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ
پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ لوگوں کی فریاد رسی کی جائے گی اور خوب
بارش ہو گی اور اس سال میں لوگ پھلوں کا رس نچوڑیں گے ﴿٤٩﴾ع طویل مدت کی پلاننگ
دور حاضر کی اختراع سمجھی جاتی ہے لیکن اللہ کے نبی حضرت یوسف علیہ السلام نے آج سے
ہزاروں سال پہلے کم و بیش اگلے چودہ سال کی پلاننگ کا خاکہ پیش کیا اور پھر اس پر عمل بھی کیا
گیا۔ پلاننگ اللہ پر توکل کے خلاف نہیں۔ توکل کا مطلب ہے کہ انسان اپنی عقل و فہم کے مطابق
ہر تدبیر اختیار کرے، پھر نتیجہ اللہ پر چھوڑ دے۔ رکوع [٦]

# [# 215]

In verses 43 to 49, a dream of the king is mentioned, and joseph is called from the prison for its interpretation. Joseph correctly described the interpretation of the dream.

وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ
عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ

And [one day] the king said [to his assembly of nobles], "I saw [in my dream] seven fat cows being eaten by seven lean cows, and there are seven green ears of grain and seven dry ones".

یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ
۴۳

O assembly of nobles! Tell me the interpretation of my dream, If you can interpret the dreams.

قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍ‌ ۚ وَ مَا نَحۡنُ بِتَاۡوِيۡلِ الۡاَحۡلَامِ
بِعٰلِمِيۡنَ ﴿۴۴﴾

They responded, "These are but mixed-up nightmares, and we are not knowledgeable about the interpretation of such dreams".

وَ قَالَ الَّذِىۡ نَجَا مِنۡهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعۡدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمۡ
بِتَاۡوِيۡلِهٖ فَاَرۡسِلُوۡنِ ﴿۴۵﴾

And [after a while], the one among the two prisoners who was released, recalled [Joseph and what he had said]. He [immediately] spoke up, saying: I will tell you interpretation of this dream, If you allow me to go to the prison [ to see joseph].

یُوۡسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیۡقُ اَفۡتِنَا فِیۡ سَبۡعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاۡکُلُهُنَّ
سَبۡعٌ عِجَافٌ وَّ سَبۡعِ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیۡۤ
اَرۡجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾

Then, [going back to the prison, he said], "O Joseph, you are indeed a man of truth. Tell us the interpretation of the [king's] dream, where seven fat cows are being eaten by seven lean cows, and there are seven green ears of grain and seven dry ones. So that I may go back [and inform those in the court], and they may know [its meaning]"

قَالَ تَزۡرَعُوۡنَ سَبۡعَ سِنِیۡنَ دَاَبًا ۚ

Joseph said, "You will cultivate as usual for the next seven years".

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝٤٧

Therefore, [my advice is that at the time of harvesting], keep what you reap in its ears, except for a small amount which you will need for your food.

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ
اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝٤٨

Then, after that, there will come seven difficult years of drought which will consume what you have stored for that period, except for a little which you will have preserved [for seed].

ثُمَّ يَأْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ فِيْهِ
يَعْصِرُوْنَ ﴿٤٩﴾

Then, after that, a year will come in which people will [be relieved] with abundant of rain, and in that year, they will press [fruits for oil and wine].